روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 28 مارچ 2014ء 26 جمادی الاول 1435 ہجری 28 امان 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 72

دین کا فہم

حضرت معاویہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جس شخص کو اللہ تعالیٰ بھلائی اور ترقی دینا چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرماتا ہے۔

(بخاری کتاب العلم باب من یرد اللّٰہ بہ خیرا حدیث نمبر 69)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عمرؓ نے بوقت وفات حضرت ابن عمرؓ سے فرمایا کہ امّ المؤمنین عائشہؓ سے جا کر میرا اسلام عرض کرو اور ''امیر المؤمنین'' کے الفاظ میرے لئے استعمال نہ کرنا کیوں کہ آج کے بعد میں مسلمانوں کا امیر نہیں رہوں گا۔ ان سے کہنا ''عمر بن الخطابؓ اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ حجرۂ عائشہؓ میں زمین کی اجازت چاہتے ہیں۔'' حضرت ابن عمرؓ گئے تو وہ بیٹھی رو رہی تھیں۔ انہوں نے پیغام پہنچایا تو حضرت عائشہؓ نے فرمایا ''میں نے یہ جگہ اپنی قبر کے لئے رکھی ہوئی تھی مگر آج حضرت عمرؓ کی خاطر انہیں اپنے اوپر ترجیح دیتے ہوئے قربانی کرتی ہوں۔''

حضرت ابن عمرؓ جب واپس آئے اور حضرت عمرؓ کو اطلاع ہوئی تو فرمایا مجھے اُٹھا کر بٹھاؤ پھر ابن عمرؓ سے پوچھا کیا خبر لائے؟ عرض کیا اے امیر المؤمنین! آپ کی خواہش کے مطابق حضرت عائشہؓ نے اجازت دے دی۔ فرمانے لگے۔ ''الحمد للہ! میری ذات کے لئے اس سے اہم کوئی چیز نہیں تھی۔ جب میری وفات ہو جائے تو میرا جنازہ اُٹھا کر وہاں لے جانا اور ایک دفعہ پھر حضرت عائشہؓ سے اس طرح اجازت طلب کرنا کہ عمرؓ بن خطاب آپ کے حجرہ میں تدفین کی اجازت چاہتے ہیں اگر وہ اجازت دیں تو مجھے وہاں دفن کر دینا ورنہ مسلمانوں کے عام مقبرہ میں تدفین کرنا۔''

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمرؓ)

چنانچہ اپنے آقا و مولا اور ساتھیوں کے پاس حجرۂ عائشہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عمرؓ کا جنازہ رکھا گیا تو لوگ حضرت عمرؓ کے حق میں دعائیں کر رہے تھے کہ ناگاہ ایک شخص نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا اور حضرت عمرؓ کو مخاطب کر کے کہا ''اللہ آپ پر رحم کرے۔ مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ اکٹھا کر دے گا کیونکہ میں اکثر رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنتا تھا ''میں تھا اور ابو بکرؓ و عمرؓ تھے''۔ ''میں نے اور ابو بکرؓ و عمرؓ نے فلاں کام کیا''۔ ''میں اور ابو بکرؓ و عمرؓ فلاں جگہ گئے۔'' اس بناء پر مجھے امید تھی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ان کے ساتھ ہی جگہ دے گا۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو یہ حضرت علیؓ بن ابی طالب تھے۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب ابو بکرؓ)

حضرت عمرؓ کی وفات پر مسلمانوں نے دیکھا کہ حضرت عمرؓ کے حکم کے مطابق فرض نمازیں انہیں حضرت صہیب پڑھا رہے تھے۔ چنانچہ حضرت صہیبؓ کو آگے کر دیا گیا اور انہوں نے حضرت عمرؓ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ حضرت عمرؓ 23 ذوالحجہ 23ھ کو قریباً ساٹھ سال کی عمر میں شہید ہوئے۔ آپ کا زمانہ خلافت ساڑھے دس برس تھا۔

(ابن سعد جلد 3 صفحہ 367)

(بحوالہ سیرت صحابہ رسول ﷺ صفحہ 53 از حافظ مظفر احمد صاحب)

کبھی غافل نہ ہوں

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''نفل کے ذریعہ انسان بہت بڑا درجہ اور قرب حاصل کرتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اولیاء اللہ کے زمرے میں داخل ہو جاتا ہے۔ پھر من عادلی ...... جو میرے ولی کا دشمن ہو، میں اس کو کہتا ہوں کہ اب میری لڑائی کے لئے تیار ہو جا۔ حدیث میں آیا ہے کہ خدا شیرنی کی طرح، جس کا کوئی بچہ اٹھا لے جاوے۔ اس پر جھپٹتا ہے۔

غرض انسان کو چاہیے کہ وہ اس مقام کے حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ سعی کرتا رہے۔ موت کا کوئی وقت معلوم نہیں ہے کہ کس وقت آجاوے۔ مومن کو مناسب ہے کہ وہ کبھی غافل نہ ہو اور خدا تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 438)

کامیابی

محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

حنا غفور دختر مکرم ملک عبدالغفور صاحب کریم ٹاؤن (حلقہ مسلم پارک) فیصل آباد نے "A" لیول میں پاکستان بھر میں ٹاپ کیا ہے اور ورلڈ میں جائنٹ سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس بچی نے "O" لیول کے امتحان میں بھی آٹھ A* حاصل کئے تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ امتیاز جماعت اور اس کے خاندان کیلئے برکت کا باعث فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

ان جوابات کے سوالات مورخہ 24 مارچ 2014ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہوچکے ہیں

خطبہ جمعہ 7 فروری 2014ء

س: حضور انور نے پروگرام راہ ہدیٰ میں کئے گئے سوال بابت الہام ''دس دن کے بعد میں موج دکھاتا ہوں......'' کی کیا تفصیل بیان فرمائی؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''اس خواہش نے جوش مارا کہ مشکل کشائی کے لئے حضرت احدیت میں دعا کی جائے......سو اسی دن دعا کی گئی اور خدائے تعالیٰ سے یہ مانگا گیا کہ وہ نشان کے طور پر مالی مدد سے اطلاع بخشے۔ تب یہ الہام ہوا۔ دس دن کے بعد میں موج دکھاتا ہوں......یعنی دس دن کے بعد روپیہ آئے گا، خدا کی مدد نزدیک ہے اور جیسے بچہ جننے کیلئے اونٹنی دُم اٹھاتی ہے تب اس کا بچہ جننا نزدیک ہوتا ہے ایسا ہی مدد الٰہی بھی قریب ہے اور پھر انگریزی فقرہ میں یہ فرمایا کہ دس دن کے بعد جب روپیہ آئے گا تب تم امرتسر بھی جاؤ گے...... حسب منشاء پیشگوئی دس دن تک ایک خرمہرہ نہ آیا (یعنی ایک کوڑی بھی نہ آئی) اور دس دن کے بعد ...... برابر روپیہ آنے کا سلسلہ ایسا جاری ہوگیا۔ جس کی امید نہ تھی۔ اور اسی روز ......امرتسر بھی جانا پڑا۔ کیونکہ عدالت خفیفہ امرتسر سے ایک شہادت کے ادا کرنے کے لئے اس عاجز کے نام اسی روز ایک سمن آ گیا۔''

(روحانی خزائن جلد اوّل صفحہ 559 تا 561)

س: حضرت مسیح موعود نے اپنے مبعوث ہونے کی اصل غرض کیا بیان فرمائی ہے؟

ج: حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ'' میرے آنے کی اصل غرض یہ ہے کہ ایک ایسی جماعت تیار ہوجاوے جو سچی مؤمن ہو اور خدا پر حقیقی ایمان لائے اور اُس کے ساتھ حقیقی تعلق رکھے......اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر کاربند ہو اور اصلاح وتقویٰ کے راستے پر چلے اور اخلاق کا اعلیٰ نمونہ قائم کرے، تا پھر ایسی جماعت کے ذریعہ دنیا ہدایت پاوے اور خدا کا منشاء پورا ہو۔ جو ہماری بعثت کی اصل غرض ہے، اس کے متعلق ابھی تک جماعت میں بہت کمی ہے اور بڑی توجہ کی ضرورت ہے۔ پس یہ خیال ہے جو مجھے آج کل کھا رہا ہے اور یہ اس قدر غالب ہو رہا ہے کہ کسی وقت بھی مجھے نہیں چھوڑتا۔

(سیرت المہدی جلد اوّل صفحہ 235)

س: حضرت مسیح موعود نے جماعت میں باہم اتفاق و محبت پیدا کرنے کے لئے کیا نصائح فرمائی ہیں؟

ج: حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تم باہم اتفاق رکھو اور اجتماع کرو۔ خدا تعالیٰ نے (۔) کو یہی تعلیم دی تھی۔ کہ تم وجود واحد رکھو ورنہ ہوا نکل جائے گی۔ نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑ کر کھڑے ہونے کا حکم اسی لئے ہے کہ باہم اتحاد ہو۔ برقی طاقت کی طرح ایک کی خیر دوسرے میں سرایت کرے گی۔ اگر اختلاف ہو، اتحاد نہ ہو، تو پھر بے نصیب رہو گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ آپس میں محبت کرو اور ایک دوسرے کے لیے غائبانہ دُعا کرو۔

فرمایا! میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں۔ اول خدا کی توحید اختیار کرو۔ دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو۔ یہی دلیل تھی جو صحابہ میں پیدا ہوئی تھی۔ کنتم اعداء ......(آل عمران:104) یاد رکھو! تالیف ایک اعجاز ہے۔ یاد رکھو! جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے، وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 336)

س: حضرت مسیح موعود نے باہمی عداوت کی کیا وجہ بیان فرمائی ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''باہمی عداوت کا سبب کیا ہے۔ بخل ہے، رعونت ہے، خود پسندی ہے اور جذبات ہیں۔ ایسے تمام لوگوں کو جماعت سے الگ کردوں گا۔ جو اپنے جذبات پر قابو نہیں پا سکتے اور باہم محبت اور اخوت سے نہیں رہ سکتے۔ جو ایسے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ چند روزہ مہمان ہیں۔ جب تک کہ عمدہ نمونہ نہ دکھائیں۔ میں کسی کے سبب سے اپنے اُوپر اعتراض لینا نہیں چاہتا ...... پس ڈرو میرے ساتھ وہ نہ رہے گا جو اپنا علاج نہ کرے گا۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 336)

س: حضرت مسیح موعود نے سچے مومن کی کیا تعریف بیان فرمائی؟

ج: حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ''میں کھول کر کہتا ہوں کہ جب تک ہر بات پر اللہ تعالیٰ مقدم نہ ہو جاوے اور دل پر نظر ڈال کر وہ نہ دیکھ سکے کہ یہ میرا ہی ہے، اس وقت تک کوئی سچا مومن نہیں کہلا سکتا۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 48)

س: دین کی خدمت کا شرف حاصل کرنے کا حضرت مسیح موعود نے کیا طریق بیان فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اگر تم (دین حق) کی حمایت اور خدمت کرنا چاہتے ہو، تو پہلے خود تقویٰ اور طہارت اختیار کرو جس سے خود تم خدا تعالیٰ کی پناہ کے حصن حصین میں آسکو اور پھر تم کو اس خدمت کا شرف اور استحقاق حاصل ہو۔ تم دیکھتے ہو کہ (۔) کی بیرونی طاقت کیسی کمزور ہوگئی ہے۔ قومیں ان کو نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتی ہیں۔ اگر تمہاری اندرونی اور قلبی طاقت بھی کمزور اور پست ہوگئی، تو بس پھر تو خاتمہ ہی سمجھو۔ تم اپنے نفسوں کو ایسے پاک کرو کہ قدسی قوت ان میں سرایت کرے۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 48)

س: انسان کی تکالیف اور مصائب میں مبتلاء ہونے کی وجہ کیا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''یہ بات بھی خوب یاد رکھنی چاہئے کہ ہر بات میں منافع ہوتا ہے۔ دنیا میں دیکھ لو۔ اعلیٰ درجہ کی نباتات سے بھی لے کر کیڑوں اور چوہوں تک بھی کوئی چیز ایسی نہیں، جو انسان کے لئے منفعت اور فائدے سے خالی ہو۔ اس مقام پر یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ جیسے ان اشیاء سے کسی وقت نقصان اٹھاتے ہیں، تو اپنی غلطی اور نافہمی کی وجہ سے۔ اس لئے نہیں کہ نفس الامر میں ان اشیاء میں مضرت ہی ہے۔ نہیں، بلکہ اپنی غلطی اور خطا کاری سے (نقصان ہوتا ہے) اسی طرح پر ہم اللہ تعالیٰ کی بعض صفات کا علم نہ رکھنے کی وجہ سے تکلیف اور مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں ورنہ خدا تعالیٰ تو ہمہ رحم اور کرم ہے۔ دنیا میں تکلیف اٹھانے اور رنج پانے کا یہی راز ہے کہ ہم اپنے ہاتھوں اپنی سوءِ فہم اور قصور علم کی وجہ سے مبتلائے مصائب ہوتے ہیں۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 69)

س: متقی دائمی نجات اور سکون کیسے حاصل کرسکتا ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''جوں جوں متقی خدا تعالیٰ کے قریب ہوتا جاتا ہے۔ ایک نور ہدایت اسے ملتا ہے، جو اس کی معلومات اور عقل میں ایک خاص قسم کی روشنی پیدا کرتا ہے اور جوں جوں دور ہوتا جاتا ہے ایک تباہ کرنے والی تاریکی اس کے دل ودماغ کو قبضہ کرلیتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ (وہ بہرے ہیں، وہ گونگے ہیں، وہ اندھے ہیں۔ پس وہ نہیں لوٹیں گے) (البقرہ: 19) کا مصداق ہوکر ذلت اور تباہی کا مورد بن جاتا ہے، مگر اس کے بالمقابل نور اور روشنی سے بہرہ ور انسان اعلی درجہ کی راحت اور عزت پاتا ہے۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 69,70)

س: حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو باہمی اخوت ومحبت کے بارہ میں کیا نصائح فرمائیں؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے کنارہ کش ہوجاؤ، کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کرلو اور اس کی اطاعت میں واپس آجاؤ۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 174)

س: حضرت مسیح موعود نے کامیابی حاصل کرنے کے کا کیا گُر بیان فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے۔ تو خدا تمام رکاوٹوں کو دور کردے گا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ چاہئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ تا کہ کسی وباء کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے کیونکہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 175)

س: حضرت مسیح موعود نے کس بات کو بطور وصیت یاد رکھنے کی تاکید فرمائی؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ'' اس بات کو وصیت کے طور پر یاد رکھو کہ ہرگز تُندی اور سختی سے کام نہ لینا۔ بلکہ (ہمیشہ) نرمی اور آہستگی اور خلق سے ہر ایک کو سمجھاؤ۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 175)

س: ''خدا کا قوموں کی حالت کے نہ بدلنے کے متعلق حضرت مسیح موعود نے کیا بیان فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ کسی حالت میں قوم میں تبدیلی نہ کرے گا جب تک لوگ دلوں کی تبدیلی نہ کریں گے۔'' (الرعد:12) ان باتوں کو سن کر یوں تو ہر شخص جواب دینے کو تیار ہوجاتا ہے کہ ہم نماز پڑھتے ہیں، استغفار بھی کرتے ہیں پھر کیوں مصائب اور ابتلاء آجاتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی باتوں کو جو سمجھ لے وہی سعید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا منشاء کچھ اور ہوتا ہے۔ سمجھا کچھ اور جاتا ہے اور پھر اپنی عقل اور عمل کے پیمانہ سے اسے ماپا جاتا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں۔ ہر چیز جب اپنے مقررہ وزن سے کم استعمال کی جاوے تو وہ فائدہ نہیں ہوتا جو اس میں رکھا گیا ہے۔ مثلاً ایک دوائی جو تولہ کھانی چاہئے اگر تولہ کی بجائے ایک بوند استعمال کی جاوے تو اس سے کیا فائدہ ہوگا اور اگر روٹی کی بجائے کوئی ایک دانہ کھالے، تو کیا وہ سیری کا باعث ہوسکے گا؟ اور پانی کے پیالے کی بجائے ایک قطرہ سیراب کرسکے گا؟ ہرگز نہیں۔ یہی حال اعمال کا ہے۔ جب تک وہ اپنے پیمانہ پر نہ ہوں وہ اوپر نہیں جاتے ہیں۔ یہ سنت اللہ ہے جس کو ہم بدل نہیں سکتے۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 270)

س: حضرت مسیح موعود نے بھائیوں کی ہمدردی کے حوالہ سے کیا تعلیم دی ہے؟

ج: حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''بھائی کی ہمدردی کرنا صدقات خیرات کی طرح ہی ہے...... جو شخص ہمدردی کو چھوڑتا ہے وہ دین کو چھوڑتا ہے۔ اگر کسی شخص نے اپنے بھائی کے ساتھ ہمدردی نہیں کی تو اس نے ساری دنیا کے ساتھ ہمدردی نہیں کی۔ حقوق اخوت کو کبھی نہ چھوڑو......

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

سال 2013ء میں وفات پا جانے والے چند معروف خدمتگاروں کا تذکرہ

مرحومین کا تذکرہ تاریخ وفات کی ترتیب کے لحاظ سے کیا جا رہا ہے

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

مکرم عبدالحکیم جوزا صاحب مربی سلسلہ

مکرم عبدالحکیم جوزا صاحب مربی سلسلہ 76 سال کی عمر میں 3 جنوری 2013ء کو ربوہ میں انتقال کر گئے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ آپ کو ملتان، ڈیرہ غازی، بھکر اور گھانا میں خدمت کی توفیق ملی۔ ربوہ میں قرآن کریم کی پروف ریڈنگ کا کام اور وکالت تصنیف میں خدمت بجالاتے رہے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کا سلوک فرمائے۔ آمین حضور انور نے مورخہ 11 فروری 2013ء کو قبل نماز ظہر بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم ملک شفیق احمد صاحب آرکیٹیکٹ

مکرم ملک شفیق احمد صاحب آرکیٹیکٹ آف لاہور 6 جنوری 2013ء کو امریکہ میں وفات پا گئے۔ آپ نے 1968ء میں انجینئر نگ کی اور پھر منسٹری آف ڈیفنس میں کام کیا۔ پھر لیبیا میں ملازمت کی اور پھر لاہور LDA میں کام کرتے رہے۔ وہاں سے ریٹائر ہو کر امریکہ گئے۔ جماعتی خدمات کی بھرپور توفیق ملی۔ دارالضیافت کی توسیع، لجنہ ہال کی تعمیر، بیت مبارک کی توسیع، عمارت دارالقضاء، بیوت الحمد سوسائٹی، بیت الفتوح لندن کی تعمیرات کے لئے خدمت کی توفیق پائی اور آجکل برازیل مشن ہاؤس بیت گوئٹے مالا، ٹرینیڈاڈ بیت الذکر کے پراجیکٹس پر کام کر رہے تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد مکمل طور پر جماعتی خدمات کے لئے سپرد کر دیا تھا۔ بیت النور ماڈل ٹاؤن کی توسیع کے کام بھی ان کی نگرانی میں ہوئے۔ بڑی وفا کے ساتھ جماعتی جذبات بجالاتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں قبول فرمائے اور مغفرت فرمائے۔ آمین۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 11 جنوری 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ پڑھائی۔

مکرم عبدالغفار ڈار صاحب

معروف صحافی اور ادیب اور کشمیری راہنما مکرم عبدالغفار ڈار صاحب مورخہ 5 فروری 2013ء کو 97 سال کی عمر میں راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ آپ 1916ء کو آسنور کشمیر میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد اور دادا دونوں رفقاء حضرت مسیح موعود تھے۔ آپ نے 1938ء میں مولوی فاضل کیا اور پھر حضرت مصلح موعود کی نگرانی میں سری نگر سے جاری ہونے والے اخبار الاصلاح کے پہلے نائب مدیر اور پھر ایڈیٹر رہے۔ آپ کو حضرت مصلح موعود نے مجلس شوریٰ کا تاحیات ممبر مقرر فرمایا تھا۔ آپ راولپنڈی میں لمبا عرصہ جماعتی خدمت بجالاتے رہے۔ کشمیر کے حوالہ سے آپ نے کتب تصنیف کیں۔ کشمیریوں کی راہنمائی اور خدمت کا موقع ملا۔ پسماندگان میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 8 فروری 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم پروفیسر ڈاکٹر سید سلطان محمود شاہد صاحب

معروف ماہر تعلیم، خادم سلسلہ اور سابق پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ مکرم پروفیسر ڈاکٹر سید سلطان محمود شاہد صاحب مورخہ 3 مارچ 2013ء کو 90 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ربوہ میں جنازہ کے بعد آپ کی تدفین آبائی گاؤں شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ میں ہوئی۔ آپ 16/اکتوبر 1923ء کو شاہ مسکین میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد حضرت سید سردار احمد صاحب رفیق تھے اور انہوں نے آپ کو پیدائش سے پہلے ہی وقف کر دیا تھا۔ 1946ء میں علی گڑھ سے ایم ایس سی کیمسٹری کی۔ اس کے بعد آپ قادیان حاضر ہو گئے۔ آپ کو تعلیم الاسلام کالج قادیان میں لگایا گیا۔ آپ اس کے ابتدائی اساتذہ میں تھے۔ 1956ء میں لندن گئے اور 1958ء میں Ph.D. کے بعد واپس آ کر خدمات تدریس کا کام شروع کیا۔ 1964ء تا 1978ء تک پروفیسر اور ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ کیمسٹری تعلیم الاسلام کالج ربوہ، اس کے بعد آپ کی ٹرانسفر راولپنڈی ہوئی اور پھر گورنمنٹ ڈگری کالج ننکانہ میں پرنسپل لگائے گئے۔ 1986ء میں ریٹائر ہوئے۔ ربوہ میں آپ نے ناصر کنڈرگارٹن، ناصر پبلک سکول اور الہدیٰ ماڈل کالج بنائے اور یہاں تعلیمی خدمت کی توفیق پائی۔ قیام پاکستان کے بعد لاہور میں سیکرٹری اصلاح وارشاد، قیام لندن میں قائد خدام الاحمدیہ لندن رہے۔ پسماندگان میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 8 مارچ 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم مبشر احمد عباسی صاحب کراچی

3 مارچ 2013ء کو عباس ٹاؤن کراچی میں بم دھماکہ ہوا جس میں 50 سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔ اس واقعہ میں مکرم مبشر احمد عباسی صاحب بھی شہید ہو گئے۔ بوقت شہادت ان کی عمر 45 سال تھی۔ آپ کے پڑدادا حضرت تونگر علی عباسی صاحب آف یوپی انڈیا رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ اسی طرح دو پھوپھا مکرم محمد صادق عارف صاحب اور مکرم محمد یوسف گجراتی صاحب درویش قادیان تھے۔ مبشر عباسی صاحب 1968ء میں گوجرانوالہ میں پیدا ہوئے۔ بغرض ملازمت کراچی گئے اور ایک گارمنٹس فیکٹری میں کام کرتے تھے۔ ملنسار طبیعت کے مالک تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ 8 مارچ 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم پروفیسر (ر) چوہدری صادق علی صاحب

مکرم پروفیسر (ر) چوہدری صادق علی صاحب صدر قضا بورڈ آسٹریلیا مورخہ 10 مارچ 2013ء کو آسٹریلیا میں وفات پا گئے۔ آپ کی تدفین قطعہ موصیان آسٹریلیا میں ہوئی۔ آپ 1989ء سے 2007ء تک دارالقضاء ربوہ میں مرکزی قاضی سلسلہ رہے۔ 2007ء میں آسٹریلیا گئے تو آپ آسٹریلیا کے پہلے صدر قضا بورڈ مقرر ہوئے اور تادم آخر اس عہدہ پر فائز رہے۔ جلسہ سالانہ ربوہ میں ناظم گوشت کے طور پر خدمات کی توفیق ملی۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں 1969ء تا 2002ء تدریسی خدمات بجالاتے رہے اور شعبہ باٹنی سے منسلک تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 11/اپریل 2013ء کو بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم

دیرینہ خادم سلسلہ اور نصف صدی سے زائد مختلف عہدوں پر خدمات دینیہ بجالانے والے واقف زندگی مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید مورخہ 16 مارچ 2013ء کو 79 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ بزرگان میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ 21 جون 1934ء کو حضرت صوفی غلام محمد صاحب سابق ناظر اعلیٰ ثانی رفیق حضرت مسیح موعود کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ کے دادا حضرت میاں محمد دین واصل باقی نویس 313 رفقاء میں شامل تھے۔ ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی پھر میٹرک کے بعد 1949ء میں وقف کے لئے پیش کیا۔ حضرت مصلح موعود کی ہدایت پر تعلیم جاری رکھی اور 1956ء میں ایم اے ریاضی کرنے کے بعد خدمت کے لئے حاضر ہو گئے۔ آپ کو کراچی میں ایشو افریقن کمپنی میں بھجوایا گیا۔ 6 سال وہاں اور پھر 1964ء سے 2001ء تک وکالت مال ثانی میں پہلے نائب اور پھر 1972ء سے وکیل المال ثانی، 2001ء سے تا دم واپسیں وکیل التعلیم رہے۔ اس کے علاوہ مختلف بورڈز و کمیٹیز کے ممبر و صدر رہے۔ ممبر مجلس کارپرداز، ممبر مجلس افتاء، ممبر قضا بورڈ، چیئرمین آرپیکو، نائب افسر جلسہ سالانہ، خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں مہتمم مقامی، مہتمم بیرون، تحریک جدید، مجالس بیرون اور محاسب رہے۔ مختلف ممالک میں جماعتی نمائندہ کے طور پر تشریف لے گئے۔ علمی ذوق اور گہری فہم و فراست رکھتے تھے۔ جماعتی اخبارات و رسائل میں مضامین بھی لکھتے۔ قرآنی معارف کے لکھنے میں بھی مصروف رہتے۔ قرآن کریم کے بیشتر حصے حفظ تھے۔ بیت المبارک میں امامت کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 مارچ 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب

مکرم چوہدری محفوظ الرحمان ساحب سابق

لائبریرین تعلیم الاسلام کالج ربوہ مورخہ 6/اپریل 2013ء کو 93 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پا گئے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ 1920ء میں حضرت چوہدری عنایت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ہاں بہلولپور میں پیدا ہوئے۔ آپ کوالیفائڈ لائبریرین تھے۔ حضرت مصلح موعود کی تحریک وقف پر لبیک کہہ کر قادیان آگئے۔ انسپکٹر مال، اکاؤنٹنٹ تعلیم الاسلام کالج لاہور، لائبریرین اور D.P.E ٹی آئی کالج ربوہ لمبا عرصہ خدمت کی توفیق ملی۔ نصرت جہاں اکیڈمی میں بھی D.P.E رہے۔ مہتمم صحت جسمانی بھی رہے۔ اس طرح حفاظت کی ڈیوٹی کی بھی توفیق ملی۔ فٹ بال اور والی بال کے اچھے کھلاڑی تھے۔ آخری عمر تک نماز بیت الذکر میں جا کر ادا کرتے رہے۔ پسماندگان میں اہلیہ اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ بڑے بیٹے مکرم وسیم احمد چوہدری صاحب صدر انصاراللہ برطانیہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 19/اپریل 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم حسینی بدولہ صاحب
آف سرینام

جماعت احمدیہ سرینام کے ابتدائی احمدی اور سابق صدر جماعت محترم حسینی بدولہ صاحب مورخہ 17/اپریل 2013ء کو 92 سال کی عمر میں ہالینڈ میں وفات پاگئے۔ نومبر 1956ء میں جب سرینام میں جماعت قائم ہوئی تو آپ کو جنوری 1957ء میں بیعت کی توفیق ملی۔ آپ نے اپنی ذاتی زمین بیت الذکر کے لئے پیش کی۔ آپ کو 20 سال تک جماعت کے صدر اور نائب صدر کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ مالی قربانی میں پیش پیش اور پُرجوش داعی الی اللہ تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چھ بیٹے یادگار چھوڑے۔ آپ کے دو بیٹے ہالینڈ میں جماعتی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے یکم مئی 2013ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ آپ کی تدفین ایمسٹرڈیم ہالینڈ میں ہوئی۔

مکرم محمد صابر طاہر صاحب
آف ڈیرہ غازی خان

پاکستان آرمی کے سپاہی مکرم محمد صابر طاہر صاحب سہرانی بلوچ آف ڈیرہ غازی خان 5 مئی 2013ء کو وزیرستان کے علاقہ ٹرولی میں اپنی ڈیوٹی کے دوران دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے 30 سال کی عمر میں وطن عزیز کی خاطر قربان ہوگئے۔ ایک بہادر اور نڈر جوان تھے۔ آپ کی تدفین پورے فوجی اعزاز کے ساتھ ہوئی۔ مرحوم نے بوڑھے والدین اور اہلیہ کے علاوہ بھائی بہن یادگار چھوڑے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 6 جون 2013ء کو بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم ڈاکٹر ملک بشیر احمد ناصر
صاحب درویش قادیان

مکرم ڈاکٹر ملک بشیر احمد ناصر صاحب درویش قادیان مورخہ 13 مئی 2013ء کو 88 سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔ آپ صف اول کے درویشان میں شامل تھے اور 22 سال کی عمر میں حضرت مصلح موعود کی تحریک پر حفاظت مرکز کے لئے خدمت کی توفیق پائی۔ لمبا عرصہ جماعتی ہسپتال میں خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ اچھی آواز کے مالک تھے۔ جماعتی جلسوں میں نظمیں بھی پڑھتے۔ حضرت مصلح موعود کی مجالس عرفان میں شمولیت اور حضور کو دبانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 24 مئی 2013ء کو بیت النور کیلگری میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم محمد ناظم خان غوری
صاحب MBE برطانیہ

مکرم چوہدری محمد ناظم خان صاحب غوری MBE مورخہ 4 جون 2013ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ 18 سال کی عمر میں آپ نے نیروبی میں بیعت کی۔ کینیا میں خدام الاحمدیہ کے سرگرم رکن رہے۔ احمدیہ ہاکی ٹیم نیروبی کے کپتان رہے۔ 1968ء میں برطانیہ آگئے۔ یہاں جماعت کے سرگرم ممبر رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو (-) ٹائیگر احمدیہ ہاکی کلب کا مینیجر مقرر فرمایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجالس سوال و جواب کی میزبانی کا بھی شرف حاصل ہوا۔ خدام الاحمدیہ، انصاراللہ اور یوکے جماعت کی نیشنل عاملہ کے رکن رہے۔ ملکی سطح پر آپ کو متعدد ایوارڈز سے نوازا گیا۔ 1998ء میں ملکہ برطانیہ نے آپ کو MBE کا خطاب دیا۔ آپ بہترین سوشل ورکر تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 5 جون 2013ء کو آپ کی نماز جنازہ بیت الفضل لندن میں پڑھائی۔

مکرم چوہدری حامد سمیع
صاحب کراچی

مکرم چوہدری حامد سمیع صاحب چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ آف کراچی مورخہ 11 جون 2013ء کراچی میں راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ آپ کی عمر 48 سال تھی۔ اپنے دفتر سے گھر واپس جارہے تھے راستے میں نامعلوم حملہ آوروں نے آپ پر فائرنگ کردی آپ موقع پر ہی قربان ہوگئے۔ آپ سیکرٹری مال گلشن اقبال غربی کے طور پر خدمات بجا لا رہے تھے۔ خدام الاحمدیہ اور انصاراللہ میں بھی شعبہ مال میں خدمت کی توفیق پائی۔ 13 جون کو آپ کی تدفین ربوہ میں ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 14 جون میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم جواد کریم صاحب
آف لاہور

مکرم جواد کریم صاحب ابن مکرم کریم احمد دہلوی صاحب مرحوم ٹاؤن شپ لاہور 32 سال کی عمر میں مورخہ 17 جون 2013ء کو نامعلوم افراد کی فائرنگ سے راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ اگلے روز آپ کی نماز جنازہ ربوہ میں ادا کی گئی اور تدفین عمل میں آئی۔ 4 فروری 1981ء کو پیدا ہوئے۔ 2004ء میں ایم بی اے کیا اور ایڈورٹائزمنٹ کے شعبہ سے منسلک تھے۔ خدام الاحمدیہ میں منتظم مال کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ ڈاکٹر مدیحہ جواد صاحبہ کے علاوہ ایک کمسن بیٹی اور دو کمسن بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 جون 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم مولانا عبدالکریم شرما
صاحب مربی سلسلہ

دیرینہ خادم سلسلہ اور مربی مکرم مولانا عبدالکریم شرما صاحب مورخہ 25 جون 2013ء کو 93 سال کی عمر میں برطانیہ میں انتقال کرگئے۔ آپ 26 مئی 1918ء کو حضرت شیخ عبدالرحیم صاحب شرما (سابق کشن لال) رفیق حضرت مسیح موعود کے ہاں پیدا ہوئے۔ جامعہ احمدیہ کی تعلیم مکمل کی۔ 1948ء میں مشرقی افریقہ بھجوائے گئے اور مجموعی طور پر 29 سال وہاں خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق ملی۔ 1961ء میں یوگنڈا کے امیر و مشنری انچارج مقرر ہوئے۔ کینیا کے امیر و مشنری انچارج بھی رہے۔ 1978ء سے آپ برطانیہ میں مقیم تھے۔ برطانیہ میں دس سال نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ تربیت و رشتہ ناطہ خدمت کی توفیق ملی۔ مجلس انتخاب خلافت کے ممبر بھی تھے۔ خلافت کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔ آپ کے ایک نواسے سویڈن میں مربی سلسلہ ہیں۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ 12 جولائی 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم مولوی محمد نذیر مبشر
صاحب قادیان

مکرم مولوی محمد نذیر مبشر صاحب واقف زندگی قادیان مورخہ 26 جون 2013ء کو 49 سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔ آپ نے 20 سال سے زائد عرصہ ایک کامیاب اور فعال مربی کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ گزشتہ چار سال سے نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی میں کام کر رہے تھے۔ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ پسماندگان میں ضعیف والدہ، اہلیہ، تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے۔ سب بچے تحریک وقف نو میں ہیں۔ آپ کے دو بھائی بھی مربیان ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 9 جولائی 2013ء کو بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم محی الدین شاہ صاحب
مربی سلسلہ انڈونیشیا

مکرم محی الدین شاہ صاحب مربی سلسلہ انڈونیشیا مورخہ 9 جولائی 2013ء کو 74 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ 12 سال کی عمر میں ربوہ حصول تعلیم کے لئے گئے اور جامعہ احمدیہ سے ڈگری حاصل کرنے کے بعد 1963ء میں انڈونیشیا میدان عمل میں آئے۔ آپ کے ذریعہ کئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا۔ ایک سال فلپائن میں بھی مربی سلسلہ رہے۔ نہایت خوش طبع، نرم دل، شفیق، خوش الحان اور اچھے مقرر تھے۔ قرآن کریم ترجمہ کی ٹیم کے ممبر بھی رہے۔ خلافت سے اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 6/اگست 2013ء کو بیت الفضل لندن میں نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم ظہور احمد صاحب
کیانی کراچی

مکرم ظہور احمد کیانی صاحب مورخہ 21/اگست 2013ء کو اورنگی ٹاؤن کراچی میں 47 سال کی عمر میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ آپ کسٹم میں ملازم تھے۔ علاقے میں اچھی شہرت تھی صرف احمدی ہونے کی بنا پر ٹارگٹ کیا گیا۔ اگلے روز 22/اگست 2013ء کو آپ کی تدفین ربوہ میں ہوئی۔ لواحقین میں اہلیہ محترمہ کے علاوہ سات بچے تین بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ جن کی عمریں 5 سے 20 سال ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 23/اگست 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ آپ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔

مکرم ہومیو ڈاکٹر سید طاہر
احمد صاحب کراچی

مذہبی منافرت کی بنا پر مکرم ہومیو ڈاکٹر سید طاہر

احمد صاحب لانڈھی کراچی کو مورخہ 31راگست 2013ء رات 8 بجے ان کے کلینک میں مریض کے روپ میں آنے والے قاتل نے فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کردیا۔ شہید مرحوم کی عمر 55 سال تھی۔ مرحوم پاکستان نیشنل ریفائنری میں کام کرتے تھے اور گھر میں قائم کلینک میں ہومیو پیتھک پریکٹس کرتے تھے۔ مرحوم اچھی شہرت کے حامل احمدی تھے۔ حضورانور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 6 ستمبر 2013ء آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ لانڈھی میں آپ سیکرٹری دعوت الی اللہ حلقہ کے طور پر خدمات بجالا رہے تھے۔ آپ کا حلقہ احباب بہت وسیع اور نہایت نفیس طبیعت کے مالک تھے۔ ایک کامیاب ہومیو پیتھ تھے۔ آپ کی بیوی صدر لجنہ حلقہ ہیں ان کی بھی کاموں میں معاونت کرتے تھے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ سیدہ طاہرہ طاہر صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرم ملک اعجاز احمد صاحب
اورنگی ٹاؤن کراچی

مورخہ 4 ستمبر 2013ء کو مکرم ملک اعجاز احمد صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی کو 36 سال کی عمر میں راہ مولیٰ میں قربان کردیا گیا۔ شہید مرحوم اپنے بھائی ملک رزاق احمد صاحب کے ہمراہ گارمنٹس فیکٹری میں ٹھیکیداری کا کام کرتے تھے۔ فیکٹری جاتے ہوئے راستے میں کھڑے دو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے شہید کردیا۔ آپ جنوری 1975ء کو چک 99 شمالی سرگودھا میں مکرم ملک یعقوب احمد صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ 1990ء میں اپنے بہنوئی مکرم محمد نواز صاحب شہید اورنگی ٹاؤن کے پاس منتقل ہوگئے۔ یہاں ہوزری کے کام سے منسلک ہوئے اور بطور سٹچنگ ٹھیکیدار کام کررہے تھے۔ پسماندگان میں بوڑھے والد، اہلیہ، ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے۔ آپ کی تدفین ربوہ میں ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 6 ستمبر 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم عبدالحمید مومن
صاحب درویش قادیان

مکرم عبدالحمید مومن صاحب درویش قادیان مورخہ 11 ستمبر 2013ء کو 97 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ 1916ء میں پیدا ہوئے۔ 1945ء میں قادیان آئے۔ درویشانہ زندگی بڑی سادگی اور صبروتحمل کے ساتھ گزاری۔ دکانداری اور مختلف کام کر کے گزارہ کرتے تھے۔ دفتر زائرین میں بھی خدمت بجالاتے رہے۔ پُرجوش داعی الی اللہ تھے۔ دیہاتی مربی کے طور پر بھی خدمت کی توفیق پائی۔ ادیب فاضل کی ڈگری بھی حاصل کی۔ مخلص اور باوفا انسان تھے۔ آخری عمر تک کمزوری کے باوجود نماز کھڑے ہو کر ادا کرتے رہے۔ باقاعدگی سے تلاوت کرنے والے اور موصی تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 20 ستمبر 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں عطا کیں۔ پانچوں بیٹے سلسلہ کی خدمت بجالا رہے ہیں۔

مکرم شیخ رحمت اللہ
صاحب کراچی

محترم شیخ رحمت اللہ صاحب سابق امیر ضلع کراچی مورخہ 12 ستمبر 2013ء کو 94 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نے 1943ء 24 سال کی عمر میں بیعت کی۔ دہلی سے لاہور اور پھر 1947ء میں کراچی منتقل ہوگئے اور کاروبار شروع کیا۔ 1950ء میں نائب امیر کراچی مقرر ہوئے۔ 1953ء میں قائم مقام امیر کراچی رہے اور پھر چوہدری عبداللہ خان صاحب کی وفات کے بعد امیر ضلع کراچی مقرر ہوئے اور 1964ء تک اس عہدہ پر رہے۔ 1953ء کے زمانہ حضرت مصلح موعود نے صدر انجمن احمدیہ کراچی میں قائم فرمائی تو آپ کو ناظر اعلیٰ مقرر فرمایا۔ آپ نگران بورڈ کے ممبر بھی رہے۔ آپ مخیر اور سخی انسان تھے۔ آپ کی اولاد بھی خدمت کی توفیق پارہی ہے۔ ایک بیٹے ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب امریکہ میں صدر جماعت کلیولینڈ، نائب امیر امریکہ اور جماعت کی مرکزی ویب سائٹ کے چیئرمین ہیں۔ ایک بیٹے شیخ فرحت اللہ صاحب نائب امیر ضلع فیصل آباد اور صدر صنعت و تجارت مشاورتی بورڈ مرکزیہ ہیں۔ محترم شیخ رحمت اللہ صاحب کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں اور ان کی اولاد چھوڑی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 20 ستمبر 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم اعجاز احمد کیانی صاحب
اورنگی ٹاؤن کراچی

مورخہ 18 ستمبر 2013ء کو ایک احمدی نوجوان مکرم اعجاز احمد کیانی صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب کیانی اورنگی ٹاؤن کراچی کو 29 سال کی عمر میں فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کردیا گیا۔ آپ آرمی میں اٹامک انرجی ڈیپارٹمنٹ (PMO) میں بطور ڈرائیور ڈیوٹی کررہے تھے۔ مرحوم نے والدین کے علاوہ اہلیہ اور کمسن بیٹی اور بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ 19 ستمبر 2013ء کو آپ کی تدفین ربوہ میں ہوئی۔ آپ یکم دسمبر 1984ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ انٹر تک تعلیم پائی۔ مکرم ظہور احمد کیانی شہید آپ کے بہنوئی تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 20 ستمبر 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

محترمہ صاحبزادی امۃ
الرشید بیگم صاحبہ

حضرت مسیح موعود کی پوتی، حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نواسی اور حضرت مصلح موعود و حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ کی بیٹی محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ اہلیہ محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب مرحوم مورخہ 20 ستمبر 2013ء کو میری لینڈ امریکہ میں 95 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ حضرت مسیح موعود اور پانچوں خلفاء سے جسمانی وروحانی رشتہ تھا۔ آپ کی میت آپ کے بیٹے مکرم ڈاکٹر ظہیر الدین منصور احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن جماعت امریکہ، ربوہ لائے۔ مورخہ 27 ستمبر 2013ء کو آپ کو بہشتی مقبرہ کی اندرونی چاردیواری میں دفن کیا گیا۔ آپ 9 نومبر 1918ء کو قادیان میں پیدا ہوئیں۔ دینی و دنیاوی تعلیم قادیان سے حاصل کی۔ بچپن سے دعا گو تھیں۔ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کو اپنا گھر پیش کر دیتیں۔ شادی بھاگلپور بہار میں ہوئی۔ مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ مجلس نصرات الاحمدیہ کا قیام آپ کی تحریک پر ہوا۔ اچھی مقررہ تھیں جلسہ قادیان و ربوہ میں تقریر کا موقع ملا۔ آپ کے خاوند میاں عبدالرحیم احمد صاحب 2000ء میں وفات پاگئے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ حضور انور نے اپنے خطبہ فرمودہ 4راکتوبر 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

محترمہ صاحبزادی
امۃ المتین بیگم صاحبہ

حضرت مسیح موعود کی پوتی، حضرت مصلح موعود و حضرت مریم صدیقہ صاحبہ کی بیٹی، حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل کی نواسی اور محترم سید محمود احمد ناصر صاحب صدر نور فاؤنڈیشن وانچارج ریسرچ سیل کی اہلیہ محترمہ صاحبزادی امۃ المتین بیگم صاحبہ مورخہ 14راکتوبر 2013ء کو 77 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ مورخہ 16 راکتوبر 2013ء کو آپ کی تدفین اندرون چاردیواری بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ آپ 21 دسمبر 1936ء کو قادیان میں پیدا ہوئیں۔ اپنی والدہ حضرت مریم صدیقہ صاحبہ چھوٹی آپا کے ساتھ لجنہ کی تعلیم و تربیت کے حوالہ سے خدمات بجالاتی رہیں۔ 1965ء میں سیکرٹری ضیافت لجنہ مرکزیہ رہیں۔ اپنے واقف زندگی خاوند محترم سید محمود احمد ناصر صاحب کے ساتھ وقف کی روح کے ساتھ کام کیا۔ بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بھرپور خدمت کا موقع ملا۔ امریکہ میں بھی ساتھ رہیں اور جماعتی کاموں میں ہاتھ بٹایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 18راکتوبر 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ آپ نے لواحقین میں اپنے خاوند کے علاوہ چار بیٹے اور ایک بیٹی اور ان کی اولاد چھوڑی ہے۔ آپ کے ایک بیٹے سید محمد احمد صاحب حضور انور کے ساتھ عملہ حفاظت میں جبکہ چھوٹے بیٹے مکرم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب انچارج کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ کے طور پر خدمت کی توفیق پارہے ہیں۔

مکرم خالد احمد البراقی
صاحب آف شام

مکرم خالد البراقی صاحب آف شام 28راکتوبر 2013ء کو 37 سال کی عمر میں راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ آپ کے والدین نے 1986ء میں بیعت کی۔ والد کو بھی جماعت کی وجہ سے اسیر راہ مولیٰ رہنے کا موقع ملا۔ خالد البراقی صاحب جو انجینئر تھے ان کو 18 ستمبر 2013ء کو انٹیلی جنس ایجنسی نے گرفتار کیا اور پھر 9 دسمبر 2013ء کو ان کے والد کو بلا کر اطلاع دے دی گئی۔ 28راکتوبر کو ان کی وفات ہوگئی تھی۔ لاش بھی نہیں دی گئی۔ غالب امکان یہی ہے کہ دوران ٹارچر ان کی وفات ہوئی۔ آپ ایک مخلص اور عاجز احمدی تھے۔ دعوت الی اللہ کے شوقین۔ تلاوت کے باقاعدہ عادی۔ نظام جماعت اور خلافت سے محبت کرنے والے۔ صدر جماعت بھی تھے۔ پسماندگان اہلیہ کے علاوہ تین کمسن بچے ہیں۔ چھوٹا بیٹا گرفتاری سے چند ہفتے قبل پیدا ہوا تھا اور وہ تحریک وقف نو میں ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم بشیر احمد کیانی صاحب
اورنگی ٹاؤن کراچی

مکرم بشیر احمد کیانی صاحب کو مورخہ یکم نومبر 2013ء بعمر 68 سال اورنگی ٹاؤن کراچی میں احمدیہ بیت الذکر کے قریب نماز جمعہ سے قبل فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کردیا گیا۔ 2 نومبر کو ربوہ میں ان کی تدفین ہوئی۔ قبل ازیں آپ کے داماد مکرم ظہور احمد کیانی صاحب کو 21راگست اور آپ کے بیٹے اعجاز احمد کیانی صاحب کو 18 ستمبر کو شہید کردیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 نومبر 2013ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم مولوی محمد ایوب
صاحب مالاباری

مکرم مولوی محمد ایوب صاحب مالاباری مربی

باقی صفحہ 6 پر

مکرم عمران احمد صاحب

برکات درود شریف

خاکسار کے والد محمد جمیل ولد حبیب احمد صاحب معلم ہیں ان کے ساتھ ایسے بہت سے واقعات پیش آئے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے درود شریف کی برکات سے ان کو محفوظ رکھا۔ خدا تعالیٰ نے غائبانہ مدد فرمائی۔

ایک دفعہ کا ذکر کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ میں نگر پارکر سے رخصت پر آیا ہوا تھا کہ گنے کے کارخانے میں قتل کرکے ہمارے ہمسائے کی گنے کی فصل میں ایک شخص آکر چھپ گیا۔ فیکٹری کے آدمی اور پولیس اس کے پیچھے لگی ہوئی تھی اس قاتل نے ایک اور فیکٹری کے سیکیورٹی گارڈ کو قتل کردیا۔ یہ واقعہ 1994ء کا ہے خاکسار کے ابو (محمد جمیل) خاکسار کی پھوپھو کو ربوہ سے گھر یکوآلہ لے کر جارہے تھے ابو نے دیکھا کہ ہماری زمین کے اردگرد اور ہمسائے کی زمین کے اردگرد بہت سی پولیس اور لوگ بندوقیں لے کر کھڑے ہیں ابو نے سمجھا کہ انہوں نے مخالفت کی وجہ سے ہمارے گھر پر حملہ کردیا ہے ابو نے درود شریف کا ورد شروع کردیا جب پتہ کیا تو معلوم ہوا کہ ایک قاتل یہاں چھپا ہوا ہے تھوڑی دیر کے بعد وہاں کا ایک مولوی آیا اس نے چند افراد کو ساتھ لے کر پولیس آفیسر کو کوئی بات کہی ابو کو ان کے ارادوں کا علم ہوگیا پولیس آفیسر نے لوگوں کے ساتھ ہمسائے کے گنے کو آگ لگا دی تھوڑی دیر کے بعد ہماری گنے کی فصل کو بھی آگ لگانے لگے ابو نے پولیس افسر کو بہت کہا کہ ہماری گنے کی فصل کو آگ کیوں لگانے لگے ہو جب وہاں قاتل ہے ہی نہیں اور کہا کہ اس فصل کے درمیان ہمارا گھر ہے اس میں 15 افراد اس وقت موجود ہیں اس لئے آپ آگ نہ لگائیں لیکن وہ نہ مانے ابو نے کہا کہ پھر تھوڑی دیر رک جائیں مجھے صرف گھر کے افراد اور مویشیوں کو نکالنے دیں انہوں نے کہا کہ ٹھیک ہے جونہی ابو گھر کی طرف چلے انہوں نے آگ لگا دی اور شدید فائرنگ شروع کردی ابو گھر بھاگے بھاگے آئے اور کہا کہ جلدی سے گھر سے نکلو اور مویشیوں کو کھول دیا ساتھ ہی ایک جنگل تھا ہم سب وہاں چھپ گئے لوگ کھڑے ہمارا تماشہ دیکھ رہے تھے اور گنے کی فصل کی دوسری طرف جو لوگ کھڑے تھے وہ خوش ہو رہے تھے کہ آج مرزائی مع گھر جل جائیں گے جب فائرنگ رک گئی ہم دوبارہ گھر گئے تو گنے کی فصل اور جو اس میں باغ تھا وہ تو جل گیا تھا ابو کہتے ہیں اس دن ہم نے درود شریف کی برکات اور حضرت مسیح موعود کے الہام کہ یہ آگ تیرے غلاموں کی غلام ہے اپنی آنکھوں سے اعلیٰ شان کے ساتھ پورا ہوتے دیکھا کہ سارا گھر محفوظ تھا گھر میں آگ لگنے کے سارے سامان موجود تھے۔ ایک مویشیوں کے لئے گھاس پھوس کا چھپر تھا گنے کی چھوٹی موجود تھی ٹریکٹر کھڑا ڈیزل کا ڈرم پڑا تھا چار دیواری کے اندر آگ آئی ہے چھپر اور چھوٹی کو آگ لگ کر خود ہی بجھ گئی جب ہم گئے تو چھپر سے معمولی دھواں اٹھ رہا تھا گھر کے سامان میں صرف خاکسار کی امی کی ایک جوتی اور کپڑے جلے تھے باقی سب کچھ محفوظ رہا مخالفین بھی یہ معجزہ دیکھ کر حیران تھے یہ سب کچھ کس طرح ہوا کیسے ہوا لیکن یہ بات آگ لگانے والے تو نہیں جانتے تھے لیکن ہم سب کو یقین تھا کہ سب کچھ درود شریف کی برکات اور حضرت مسیح موعود کے الہام سے محفوظ رہا۔

ایک اور واقعہ بیان کرتے ہوئے ابو بتاتے ہیں کہ 2000ء کی بات ہے کہ میری ڈیوٹی نانوڈوگر ضلع لاہور میں تھی۔ ابو کو نقصان پہنچانے کا ایک بھیانک منصوبہ بنایا تھا۔ ایک نوجوان لڑکا آیا نماز عصر کے بعد ایک گھنٹہ ابو سے سوال و جواب کرتا رہا رمضان المبارک کا مہینہ تھا روزہ افطار ابو کے ساتھ احمدیہ بیت الذکر میں کیا۔ نماز مغرب احمدیہ بیت الذکر میں ادا کی نماز عشاء سے تھوڑی دیر پہلے گیا جب سارے احمدی نماز تراویح ادا کرکے چلے گئے۔ تقریباً 8:30 بجے 100 کے لگ بھگ افراد مع مولوی صاحب نے آکر بیت الذکر کے گیٹ پر دستک دی ابو نے گیٹ کا چھوٹا دروازہ کھولا اتنی زور سے انہوں نے دروازہ کھولا اگر وہی ابو کو لگ جاتا اس سے ہی موت واقع ہوجانی تھی وہ زبردستی ابو کو ابو کے کمرے میں لے گئے بعض افراد نے سونٹے پکڑے ہوئے تھے جماعت احمدیہ کی بیت الذکر زیر تعمیر تھی۔ بعض افراد نے وہاں سے پتھر بھی پکڑ لئے ابو کو گالیاں دیں اور تمام تر کوشش کی کہ ابو غصہ میں آکر ان کو گالی کا جواب دیں اور ہم کو مارنے کا موقع ہاتھ لگے لیکن ابو نے ان کو گالی کا جواب نہیں دیا۔ جب بھی موقع ملتا درود شریف کا ورد شروع کر دیتے۔ لانبی بعدی حدیث کا ابو نے جواب دیا تو انہوں نے اس کا حوالہ ابو سے مانگا پاکٹ بک اونچی جگہ پر پڑی ہوئی تھی ابو چارپائی پر چڑھ کر وہ کتاب اٹھانے لگے۔ ایک مولوی نے زور سے کھینچا ابو بیلنس برقرار نہ رکھ سکے گر پڑے میز کا ایک کونہ ابو کی کمر میں لگا جس کی وجہ سے کمر میں درد رہنے لگ گیا وہ سوال کرتے رہے ابو جواب دیتے رہے۔ ساتھ وہ گالیاں دیتے جب حضرت مسیح موعود کی شان میں گستاخی کرتے ابو کہتے کہ مجھے جو مرضی کہو لیکن ان کی شان کے خلاف بات نہ کرو لیکن وہ باز نہ آتے آخر کچھ بڑے بزرگوں نے کہا کہ اب بہت ہوگیا ہے صبح روزہ بھی رکھنا ہے۔ اس وقت 12 بج چکے تھے اور ان بزرگوں کو علم بھی ہوگیا تھا کہ ہمارے مولوی صاحب اور ہمارے لوگ گالیوں کے سوا ان کے سوالوں کا جواب نہیں دے رہے ان کا مولوی یعنی معلم خاکسار کے ابو ان سوالوں کے تسلی بخش جواب دے رہے ہیں اس لئے انہوں نے بہتر سمجھا کہ اب اس معاملہ کو ختم کریں۔ اس طرح خدا تعالیٰ نے درود شریف کی برکات سے مخالفین کے ہاتھوں کو روکے رکھا۔

خدا تعالیٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کو اپنی زندگیاں اسوہ حسنہ کے مطابق گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ از صفحہ 5

سلسلہ (کیرالہ) مورخہ 20 نومبر 2013ء کو 54 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ 1982ء میں جامعہ احمدیہ قادیان سے فارغ التحصیل ہوکر میدان عمل میں آئے اور تامل ناڈو اور کیرالہ میں مربی انچارج رہے۔ 1994ء کے اہل قرآن کے ساتھ مناظرہ میں اپنے خسر مولانا محمد عمر صاحب کے ساتھ بطور مناظر شامل تھے۔ عرب ممالک میں بھی خدمات کی توفیق ملی۔ مولانا محمد عمر صاحب کے ہمراہ تامل زبان میں ترجمہ قرآن کریم کی سعادت ملی۔ گزشتہ چند سال سے نظارت علیا قادیان میں خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ بغرض علاج اپنے آبائی وطن گئے وہیں وفات ہوگئی۔ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا یادگار چھوڑا۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 9 دسمبر 2013ء کو بیت الفضل لندن میں نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

خدا کے لئے مخلوق سے محبت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

جب انسان خدا سے محبت کرتا ہے تو ساتھ ہی اس کے دل میں خدا کی مخلوق کی محبت بھی جوش زن ہوتی ہے اور جتنا وہ اس میں بڑھتا جاتا ہے اتنا ہی اس میں بھی ترقی کرتا ہے۔ اس وقت انسان جس چیز کو دیکھتا ہے معاً قادر خدا کی قدرت یاد آجاتی ہے کہ یہ سب صناعیاں اسی کی ہیں اور جو کچھ ہمیں نظر آتا ہے وہ سب اسی کی مخلوق ہے۔ پس بوجہ اس کے کہ وہ اس کے محبوب کی بنائی ہوئی چیز ہے اور اسی کے ارادہ اور حکم سے بنی ہے وہ اس کی قدر کرتا ہے اور اسی لئے وہ ان گناہوں سے بچ جاتا ہے جن میں کہ دوسرے لوگ اس وجہ سے پھنسے ہوئے ہوتے ہیں کہ ان کو خدا سے محبت نہیں ہوتی۔

(محبت الٰہی۔ انوار العلوم جلد 1 ص 29)

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

محترم خواجہ عبدالغفار ڈار صاحب کا ذکر خیر

خاکسار لمبے عرصے سے مکرم ڈار صاحب کو جانتا ہے اور مختلف جماعتی پروگراموں میں ان سے ملاقات ہوتی رہی ہے۔ صاف گو، کھل کر بات کرنے والے، بے تکلف، ہنس مکھ، اپنے مؤقف پر زور دینے والے، نہایت مخلص احمدی، وسیع اور عالی تعلقات والے، خلفاء سلسلہ کے منظور نظر اور بہت اچھی Personality کے مالک تھے۔ مجلس شوریٰ کے مستقل ممبر تھے اور خوب بولتے تھے۔ ان کے پاس جماعت کا جو بھی شعبہ ہوتا۔ دل کی گہرائیوں سے کام کرتے۔ ایک زمانے میں خاکسار کو راولپنڈی رہنے کا اتفاق ہوا۔ انہی کی واقفیت سے چاندنی چوک کے قریب کرائے کا گھر ملا۔ اس زمانے میں وہ سیکرٹری تحریک جدید ہوا کرتے تھے۔ بیت نور میں ان کی آمد پر تحریک جدید کا خوب چرچا ہوتا تھا اور سبھی کو اس بابرکت تحریک میں شامل کرلیتے تھے۔

آزادی کشمیر کی تحریک میں شروع سے سرگرم تھے اور حضرت مصلح موعود کے زمانہ صدارت کشمیر کمیٹی کا بہت ذکر کرتے تھے۔ شاید ہی کوئی کشمیری فیملی ہوگی جس کے ساتھ ان کا تعلق نہ ہو اور شاید ہی کوئی پرانا یا نیا احمدی خاندان ہوگا جس کو وہ نہ جانتے ہوں۔ معروف صحافی تھے۔ ایک دفعہ شوریٰ پر آرہے تھے۔ سرگودھا پہنچے تو ان کے ساتھ والی سیٹ خالی ہوگئی۔ خاکسار نے غنیمت جان کر ربوہ تک ان کی معیت میں سفر کیا۔ سارا راستہ (گھنٹہ بھر) باتیں کرتے رہے۔ ان کی باتیں اتنی دلچسپ تاریخی اور ایمان افروز ہوتی تھیں کہ دل چاہتا تھا کہ وہ باتیں کرتے رہیں اور ہم سنتے رہیں۔

آپ چلتی پھرتی کشمیر کی تاریخ تھے ایک دفعہ بتانے لگے کہ لندن جلسے پر ایم ٹی اے والوں نے کافی لمبا ان کا انٹرویو لیا اور تاریخی باتیں ریکارڈ کیں۔ انہوں نے اپنی کتاب میں بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود سے لے کر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تک ان کا قریبی تعلق رہا اور اس کا ذکر کرتے رہتے تھے اور خوشی کا اظہار کرتے تھے کہ آگے ان کی اولاد در اولاد کو جماعت کی بزرگ ہستیاں جانتی اور پہچانتی ہیں۔ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد در اولاد کو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ ہائے یوم مصلح موعود

(حلقہ نوکوٹ ضلع میرپورخاص)

مکرم محمد زکی خان صاحب مربی سلسلہ نصرت آباد ضلع میرپورخاص تحریر کرتے ہیں۔

نصرت آباد میں مورخہ 20 فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم تنویر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ نصرت آباد نے پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ پڑھ کر سنائے جس کے بعد خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کے عنوان سے تقریر کی۔ آخر میں اجتماعی دعا کروائی گئی۔ اس جلسہ کی کل حاضری 37 تھی۔

نوکوٹ میں مورخہ 20 فروری 2014ء کو بعد نماز عشاء جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم افضل احمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ پڑھ کر سنائے جس کے بعد خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کے عنوان سے تقریر کی۔ آخر میں اجتماعی دعا کروائی گئی۔ اس جلسہ کی کل حاضری 32 تھی۔

گوٹھ غازی خان میں مورخہ 24 فروری 2014ء کو بعد نماز عصر جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم عبدالحق صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ پڑھ کر سنائے جس کے بعد مکرم منصور احمد صاحب، عبدالواحد صاحب اور ارسلان محمود صاحب نے یوم مصلح موعود کے حوالہ سے تقاریر کیں۔ آخر میں اجتماعی دعا کروائی گئی۔ اس جلسہ کی کل حاضری 16 تھی۔

جھڈو میں مورخہ 28 فروری 2014ء کو جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے ''پیشگوئی مصلح موعود'' کے عنوان سے تقریر کی۔ آخر میں اجتماعی دعا کروائی گئی۔ اس جلسہ کی کل حاضری 8 تھی۔

نفیس نگر میں مورخہ 7 مارچ 2014ء کو جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد یوم مصلح موعود کے حوالہ سے مکرم محمود احمد مغل صاحب، مکرم علی غلام صاحب اور مکرم ظہیر احمد خالد صاحب معلم سلسلہ نے تقاریر کیں۔ آخر میں اجتماعی دعا کروائی گئی۔ اس جلسہ کی کل حاضری 75 تھی۔

اللہ تعالیٰ ان کے بہترین نتائج ظاہر فرمائے۔ اور ہر احمدی کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

تقریب آمین

مکرمہ ماہم انیس صاحبہ انچارج کلاس تعلیم القرآن دارالیمن غربی سعادت ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

لجنہ اماء اللہ دارالیمن غربی سعادت کے تحت مورخہ 18 مارچ 2014ء کو بعد نماز عصر مکرمہ شوکت نصیر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالیمن غربی سعادت کے گھر پر نو بچیوں کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں جن بچیوں نے قرآن کریم ختم کیا ان کی مائیں بھی شامل ہوئیں۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرمہ آسیہ ناز صاحبہ نگران تعلیم القرآن لجنہ اماء اللہ ربوہ نے درج ذیل بچیوں ردا اظہر بنت مکرم اظہر احمد صاحب، نایاب مریم بنت مکرم ارشد محمود بھلی صاحب، نازیہ احمد بنت مکرم مبارک احمد صاحب، امۃ الکافی بنت مکرم ادریس احمد صاحب، زنیرہ مسعود بنت مکرم مسعود احمد صاحب، اریبہ نور بنت مکرم طارق احمد بٹ صاحب، تاشفہ عروج بنت مکرم ذہین احمد صاحب، خافیہ عروج بنت مکرم ذہین احمد صاحب، رباب اسلم بنت مکرم محمد اسلم صاحب سے قرآن کریم سنا اور مکرمہ شوکت نصیر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالیمن غربی سعادت کی طرف سے تمام بچیوں کو قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا گیا اور دعا ہوئی۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سب بچیوں کو قرآن کریم سے محبت اور اس کو سمجھنے اور اس کی تعلیمات کے تابع زندگی گزارنے کی توفیق بخشے اور آئندہ نسل کو قرآن کریم سے وابستہ رکھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد خاں صاحب سیکرٹری امور عامہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا زاد بھائی مکرم رانا محمد اکبر صاحب نائب صدر محلّہ باب الابواب غربی ربوہ کو ایک ماہ سے دائیں ٹخنے میں شدید درد کی وجہ سے چلنے پھرنے میں مشکل ہے۔ نیز بخار بھی ہو جاتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم ان کو صحت و سلامتی والی لمبی، فعال زندگی عطا فرمائے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

نیز خاکسار کی اہلیہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کو گزشتہ دنوں بائیں طرف ہلکا سا فالج کا اٹیک ہوا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں دو دن رہنے کے بعد گھر آ گئی ہیں۔ ہارٹ پرابلم اور پرانی شوگر کی وجہ سے اعصاب پر کافی اثر ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے ان کو فعال زندگی دے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سعد محمد یحیٰی خضر صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ سعیدہ نعیمہ صادقہ صاحبہ طویل علالت کے بعد 2 فروری 2014ء کو بعمر 75 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ ننھیال کی طرف سے سلسلہ عالیہ کے نامور عالم حضرت قاضی سید امیر حسین صاحب کے چھوٹے بھائی حضرت ڈپٹی غلام حسین صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ ان کے والد صاحب تعلیم کے لئے قادیان گئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی۔ آپ اپنے خاندان میں پہلے احمدی تھے۔ ان کی والدہ اور ہمشیرہ نے بعد میں احمدیت قبول کی۔ مرحومہ محترم کرنل ڈاکٹر سید محمد یوسف شاہ صاحب مرحوم کی بہو تھیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب نائیجیریا میں پہلے احمدی ڈاکٹر تھے اور خلافت ثانیہ کے زمانے میں لیگوس میں احمدیہ ڈسپنسری قائم کی اور وہیں وفات پائی۔ مرحومہ سکول کے زمانے سے بہت ہونہار تھیں۔ میٹرک میں لڑکیوں میں صوبہ سرحد میں اول آئیں۔ ایم اے انگریزی پشاور یونیورسٹی سے پاس کیا۔ کالج اور یونیورسٹی کی پرنسپل اور لیکچرز کے ساتھ دوستانہ تعلقات تھے اور یہ تعلقات مرتے دم تک قائم رہے۔ حفظ مراتب، ڈسپلن اور صلہ رحمی ان کی شخصیت کا خاص حصہ تھا۔ وہ گھر بار چھوٹے بڑے امیر غریب اپنے پرائے ہر ایک کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آتیں کبھی محنت سے جی نہ چراتیں اور جماعت کا کوئی فنکشن ہو یا خاندان میں کوئی تقریب پورے اخلاص اور تندہی سے حصہ لیتیں۔ پوری کوشش کر کے لجنہ کے اجلاس اپنے گھر میں کرواتیں اور لجنہ کی کارکنان اور جماعت کے دیگر سرکردہ لوگوں کی بے حد تکریم کرتیں۔ تنگی ترشی کے دور بھی آئے مگر ہر ایک حال میں خندہ پیشانی اور صبر سے کام لیا۔ ان کو کڑھائی، سینا پرونا اور سویٹر بننا جیسے کام پسند تھے جو وہ اپنے ملنے والوں، عزیزوں بچوں میں بہت خوشی سے بنا کر تقسیم کرتیں۔ جب علاج کے لئے برمنگھم گئیں تو وہاں بھی عزیزوں کے علاوہ کی دیگر خواتین میں سویٹر اور مفلر بن کر تقسیم کیے۔ اگر کوئی چھوٹی سی بھلائی بھی کرتا تو اس کو بہت یاد کرتیں خواتین مبارکہ میں سے جن سے ایک دفعہ تعلق قائم ہوا ان سے پورے اخلاص اور عقیدت سے نبھایا۔ مرحومہ اوصاف حمیدہ اور خوش اخلاقی اپنے بچوں میں پیدا کرنے کے لئے کوشاں رہیں۔ پسماندگان میں مکرم سید نعمان خضر صاحب امریکہ، مکرمہ سیدہ صائمہ عرفان صاحبہ برمنگھم، مکرمہ سیدہ سارہ قمر صاحبہ لاہور، مکرمہ سید خولہ حسین صاحبہ لاہور، مکرمہ سیدہ وجیہہ عرفان صاحبہ واشنگٹن اور دیگر پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل اور ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2 خطبات امام سوال جواب

یاد رکھو کہ سارے فضل ایمان کے ساتھ ہیں، ایمان کو مضبوط کرو۔ قطع حقوق معصیت ہے۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 271)

س: حضرت مسیح موعود کی جماعت کے اعمال کا معیار کیا ہونا چاہئے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''خدا تعالیٰ نے چاہا ہے کہ یہ جماعت گناہوں سے پاک ہو اور اپنے چال چلن کا عمدہ نمونہ دکھاوے۔ وہ قرآن شریف کی سچی تعلیم پر سچی عامل ہو اور آنحضرت ﷺ کی اتباع میں فنا ہو جاوے۔ ان میں باہم کسی قسم کا بغض و کینہ نہ رہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے ساتھ پوری اور سچی محبت کرنے والی جماعت ہو...... لیکن اگر کوئی اس جماعت میں داخل ہو کر خدا تعالیٰ سے سچی محبت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اور کامل اتباع نہیں کرتا وہ چھوٹا ہو یا بڑا کاٹ ڈالا جائے گا اور خدا تعالیٰ کے غضب کا نشانہ ہوگا۔ پس تمہیں چاہئے کہ کامل تبدیلی کرو اور جماعت کو بدنام کرنے والے نہ ٹھہرو۔'' (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 145,144)

س: خطبہ کے آخر پر حضور انور نے کیا نصیحت بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! تقویٰ پر چلنا، اپنے اعمال کی اصلاح کرنا، اپنے ایمان کے معیار بلند کرنا، یہ باتیں کوئی معمولی باتیں نہیں ہیں۔ ہم نے زمانے کے امام کو مانا ہے تو اُس کی توقعات پر پورا اترنے کے لئے ہمیں پوری طرح سعی و کوشش کرنی چاہئے۔ ہر چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو ہمیں انجام دینے کی کوشش کرنی چاہئے اور ہر بدی سے ہمیں مکمل طور پر نفرت کا اظہار کرنا چاہئے۔ محبت، پیار اور اخوت کو بڑھانے کی ہمیں ضرورت ہے۔ ہمیں ایک دوسرے کا مددگار بننے کی ضرورت ہے۔ تبھی ہم اپنی بیعت کا حق ادا کرنے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0300-7709458, 0301-7979258, 6212758

سانحہ ارتحال

مکرم فضیل عیاض احمد صاحب مربی سلسلہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ رابعہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی محمد شفیع وڑائچ صاحب مرحوم آف چک 9 پنیار ضلع سرگودھا مختصر علالت کے بعد مورخہ 25 مارچ 2014ء کو وڑائچ ٹاؤن فیکٹری ایریا ربوہ میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔اسی روز نماز مغرب کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بیت مبارک ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔عام قبرستان ربوہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ کی عمر 90 سال سے زائد تھی۔آپ نے اپنی اولاد کو ہمیشہ جماعت سے محبت اور اس کی خاطر ہر قسم کی قربانی کا درس دیا اور خود بھی ساری عمر اس پر کاربند رہیں۔آپ کو بہت لمبا عرصہ چک پنیار کی صدر لجنہ کے طور خدمت کی توفیق ملی۔آپ نماز پنجگانہ کی پابند اور تہجد کی ادائیگی باقاعدگی سے کرنے والی تھیں۔قرآن مجید کی تلاوت ان کی روح کی غذا تھی۔آپ کو حج کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔آپ کے ایک بیٹے مکرم عبدالخالق صاحب کینیڈا میں 2013ء میں وفات پا گئے تھے۔آپ کے لواحقین میں آپ کے ایک بیٹے مکرم عبدالماجد وڑائچ صاحب آف کینیڈا حال مقیم ربوہ اور دو بیٹیاں مکرمہ نصرت النساء صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد واہلہ صاحب مقیم جرمنی اور مکرمہ بشریٰ النساء اہلیہ مکرم جاوید محمود دھاریوال صاحب مقیم جرمنی متعدد پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں ، پڑپوتے پڑپوتیاں اور پڑنواسے پڑنواسیاں چھوڑی ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔آمین

بازیافتہ طلائی انگوٹھی

کسی کی گری ہوئی طلائی انگوٹھی ملی ہے جن صاحب کی ہو نشانی بتا کر مکرم منور احمد خان صاحب صدر محلہ ناصر آباد جنوبی ربوہ سے حاصل کر لیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

گمشدہ تھیلا

مورخہ 10 مارچ 2014ء کو یونائیٹڈ بینک سے دارالفتوح جاتے ہوئے ایک سفید رنگ کے کپڑے کا تھیلا کہیں گر گیا ہے جس میں ضروری کاغذات ہیں جس دوست کو ملے اس فون نمبر 0334-6529421 پر رابطہ کریں۔شکریہ

تعطیل

مورخہ 29 اور 31 مارچ 2014ء کو روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا ایجنٹ حضرات وقارئین کرام نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔مارچ	
طلوع فجر	4:40
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	6:27

حب ہمزاد
اعصابی کمزوری کے لئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

وردہ فیبرکس گرمیوں کا تحفہ
لان شرٹ پیس صرف -/220 روپے میں حاصل کریں
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362

تمام ۔ پرانی پیچیدہ اور ضدی امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم ۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

جینٹس لیڈیز اور چلڈرن۔جدید اور معیاری ورائٹی کے لئے
سروس شوز پوائنٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ 047-6212762
/servisshoespointrabwah

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
لان ہی لان چیلنج ریٹ کے ساتھ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
اعجاز احمد طاہر: 0333-3354914

سٹی پبلک سکول دارالصدر جنوبی ربوہ
محکمہ تعلیم اور فیصل آباد سے بورڈ منظور شدہ
وسیع عمارت۔عمدہ فرنیچر۔جنریٹر۔واٹر کولر
ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی
بچوں اور والدین سے مسلسل مشاورت اور رابطہ
کلاس 6th تا 9th داخلے جاری ہیں
رابطہ پرنسپل: 6214399,6211499

Skylite Institute of Information Technology
(Educating People For Future)
کمپیوٹر کورسز سکائی لائٹ انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام کمپیوٹر شارٹ کورسز کا آغاز ہو چکا ہے
کمپیوٹر بیسکس دورانیہ 1 ماہ
مائیکرو سافٹ آفس دورانیہ 2 ماہ
گرافکس ڈیزائننگ دورانیہ 2 ماہ
ویب ڈیولپمنٹ دورانیہ 2 ماہ
آن لائن مارکیٹنگ دورانیہ 2 ماہ
کامیاب طلباء کے لئے Skylite Communications میں جاب کرنے کے شاندار مواقع
4/14. 2nd Floor, Gole Bazar Rabwah, PH: 0476211002

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پالش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
سہارا شوگر فری ٹیسٹ کیمپ
سہارا لیبارٹریز کی طرف سے
مورخہ 29,30,31 مارچ کو صبح 6 بجے سے شام 6 بجے تک درج ذیل ٹیسٹوں کا اہتمام کیا جا رہا ہے
1-شوگر-/~~150~~ ہر خاص وعام بڑے، بوڑھے، بچے، جوان اور خواتین کے لئے مکمل فری
2- کولیسٹرول+شوگر 150+250 = -/~~400~~ = -/250 روپے صرف
نوٹ تمام احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ مندرجہ بالا ٹیسٹوں کیلئے صبح خالی پیٹ تشریف لائیں۔
F.F.T -3 فرٹیلٹی فنکشن ٹیسٹ=شادی شدہ اولاد سے محروم بھائیوں، بہنوں اور بیٹیوں کیلئے اللہ تعالیٰ کے فضل ورحم کے ساتھ تشخیص کے بعد علاج سے اولاد کی نعمت سے فیض یاب ہو سکتے ہیں ~~7000~~ = ~~5000~~ = 2500 روپے صرف + شوگر فری
ALPHAFETOPROTIEN -4 جگر کا کینسر = جگر کے کینسر جیسے جان لیوا اور موزی مرض کی ابتدائی تشخیص کیلئے ~~3100~~ = ~~1700~~ = 1000 روپے صرف + شوگر فری
CA-125 -5 کینسر کی ابتدائی تشخیص = اگر آپکے جسم میں کہیں گلٹی، غدود، گلینڈ یا رسولی وغیرہ ہے یا محسوس کرتے ہیں تو اسکی ابتدائی تحقیق کیلئے اس ٹیسٹ کے ذریعہ معلوم کریں کہ کہیں خدانخواستہ یہ جان لیوا موزی مرض کینسر کی ابتدا تو نہیں۔ ~~4200~~ = ~~3000~~ = 1800 روپے صرف + شوگر فری
TFT-6 تھائیورائیڈ فنکشن ٹیسٹ=چست زندگی گزارنے کیلئے یہ پتہ لگانا نہایت ضروری ہے کہ آپکے ہارمونز لیول بیلنس ہیں یا نہیں۔ کم یا زیادہ دونوں صورتوں میں علاج کروانا نہایت ضروری اور آسان ہے۔ ~~2750~~ = ~~2500~~ = 2000 روپے صرف + شوگر فری
Vit-D-Level-7 = اگر آپ اعصابی تناؤ، تھکاوٹ، کام میں سست روی ہڈیوں میں تکلیف کا شکار ہیں تو اس ٹیسٹ کے ذریعہ معلوم کریں کے کہیں اسکی وجہ Vit-D کی کمی تو نہیں ~~3250~~ = ~~2650~~ = 2000 روپے صرف + شوگر ٹیسٹ فری
IGE-8 الرجی= اگر آپ سکن الرجی، فیشل وغیرہ، میک اپ الرجی، خارش، خارش سے بننے والی سرخی، سوجن، خون کی حدت خارش سے جسم کا سرخ ہونا موسمی الرجی ڈسٹ الرجی کے شکار ہیں تو Ige لیول کے ذریعہ معلوم کریں کہ یہ کس حد تک ہے۔ ~~1950~~ = ~~1500~~ = 900 + شوگر ٹیسٹ فری
انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلہ میں ریٹ 40% سے 70% تک کم بیرون شہر سے ڈاکٹر صاحبان کے تجویز کردہ ٹیسٹ بھی پرفارم کئے جاتے ہیں۔
تمام ٹیسٹوں کی تشخیص بذریعہ خون کی جاتی ہے۔
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک بروز جمعۃ المبارک 2:30 بجے تا 1:30 بجے وقفہ
Ph:0476215955
MOb:03336700829
03337700829
پتہ: نزد فیصل بینک گولبازار ربوہ

FR-10

گل احمد، Nishat، ڈیزائنر اور چکن
نیز برانڈ لان دستیاب ہے
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ +92-4706212310
www.sahibjee.com

ڈسک سلپ کورس
کمر کے مہروں کا ہل جانا شدید درد کرنا فوری اور مستقل آرام کے لئے 1 ماہ کورس Rs:500/=
شاہ ہومیو رحمت بازار ربوہ: 6211868

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
یادگار مجید پکوان سنٹر روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

CENTRE FOR CHRONIC DISEASES
ٹیومرز، دل، گردے، مثانے، سانس، مرگی، بچوں کی قبض، دمہ، چڑچڑاپن۔ایام کی خرابیاں اور دیگر امراض کیلئے اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں۔
ہمارے ہاں تمام زنانہ، بچگانہ، مردانہ بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے
047-6005688,0300-7705078
پتہ: طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے
کلینک کے اوقات صبح 10 تا 1 بجے دوپہر عصر تا عشاء
زیر نگرانی سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط ہومیو فزیشن